اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ
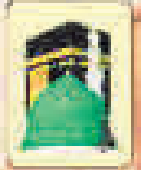
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیء اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفےٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدينة العلمية (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلۡمَدِیۡنَۃُ الۡعِلۡمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الۡاُخرٰی 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکۡتَبَۃُ الۡمَدِیۡنہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: **توکُّل** ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ٢٤ ص ٣٧٩) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

سیدنا ابوذر غفّاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس نبی کے زیرِ قدم تھے ؟

عرض: حضرت ابوذَرغفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس نبی کے زیرِقدَم تھے؟

ارشاد : ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابی ہیں، کس کس طرح کس کس کے زیرِقدَم بتاؤں! نام بھی تو سب کے نہیں معلوم، وہ صحابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) جن کے نام معلوم ہیں سات ہزار ہیں۔ حَجَّۃُ الْوَدَاع (یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آخری حج مبارک) میں ایک لاکھ چوبیس ہزار تھے۔

کیا حضرت علی ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نظیر ہیں؟

عرض : حضور! یہ بھی حدیث میں آیا ہے کہ علی میرا نظیر ہے۔

ارشاد : ذَال سے یا ظا سے؟ اگر ذال سے نذیر مراد ہے تو تمام علماء حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نِیابَت (یعنی نائب ہونے) میں نَذِیر (یعنی ڈرانے والے) ہیں مگر یہ کوئی حدیث نہیں، ہاں یہ آیا ہے:

اِنَّ الْعُلَمَآءَ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاءِ　　بے شک علماء انبیاء کے وارث ہیں۔

(سنن ابن ماجه كتاب السنة،باب فضل ،الحديث٢٢٣،ج١،ص١٤٦)

اور اگر ظَا سے نَظِیر لیا ہے تو یہ صَرِیح کلمۂ کُفر ہے حدیث میں کہاں آسکتا ہے؟ وہ ذات تو **اللّٰہ** تعالیٰ نے بے مثل و بے نَظِیر بنائی حضور اَقدَس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نَظِیر مُحَال بالذّات ہے تحتِ قُدرت ہی نہیں، ہو ہی نہیں سکتا نہ اَوَّلِین میں نہ آخرِین میں نہ اَنبِیَاء میں نہ مُرسَلِین میں۔

حضرت سیدنا احمد زَرُوق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان

عرض: حضرت سیدی اَحمد زروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے: جب کسی کو کوئی تکلیف پہنچے یَا زَرُّوق کہہ کر نِدا کرے میں فوراً اس کی مدد کروں گا۔

ارشاد: مگر میں نے کبھی اس قسم کی مدد نہ طلب کی جب کبھی میں نے اِستِعَانَت کی (یعنی مدد مانگی) "یا غوث" ہی کہا　ع

یَكْ دَرْ گِیْر مُحْكَمْ گِیْر　　ایک دروازہ پکڑیئے اور مضبوطی سے پکڑیئے۔

حضرت محبوب الٰھی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار پر حاضری

﴿پھر فرمایا:﴾ میری عمر کا تیسواں سال تھا کہ حضرت محبوب الٰہی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی درگاہ میں حاضر ہوا۔ اِحاطہ میں مَزَامِیر (یعنی ساز، ڈھول) وغیر کا شور مچا تھا۔ طبیعت مُنتشر (یعنی پریشان) ہوتی تھی۔ میں نے عرض کیا: ''حضور! میں آپ کے دربار میں حاضر ہوا ہوں، اس شور وشَغَب سے مجھے نجات ملے۔'' جیسے ہی پہلا قدم روضۂ مبارک میں رکھا کہ معلوم ہوا سب ایک دم چپ ہوگئے۔ میں سمجھا کہ واقعی سب لوگ خاموش ہوگئے، قدم درگاہ شریف (یعنی مزار شریف) سے باہر نکالا پھر وہی شوروغُل تھا۔ پھر اندر قدم رکھا پھر وہی خاموشی۔ معلوم ہوا کہ یہ سب حضرت کا تَصَرُّف (یعنی کرامت) ہے یہ بیِّن (یعنی کھلی) کرامت دیکھ کر مدد مانگنی چاہی، بجائے حضرت محبوب الٰہی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نامِ مُبارَک کے ''یَـا غَـوْثَـاہ'' زبان سے نکلا۔ وہیں میں نے ''اِکْسِیرِ اَعْظَمْ'' قَصِیْدَہ بھی تَصنِیف کیا۔

﴿پھر ارشاد فرمایا:﴾ اِرادت شرطِ اَہم ہے بَیعت میں، بس مُرشِد کی ذراسی توجُّہ (یعنی عنایت) درکار ہے اور دوسری طرف (یعنی مرید کی طرف سے) اگر اِرادت (یعنی اعتقاد) نہیں تو کچھ نہیں ہوسکتا۔

مجھے میرا پیر کافی ھے

ایک صاحب حضور سَیِّدُنا غوث اَعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلاموں میں سے تھے۔ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک ٹیلہ پر یاقوت کی کرسی بچھی ہے۔ اس پر حضرت سَیِّدُنا معروف کرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف فرما ہیں اور نیچے ایک مخلوق جمع ہے ہر ایک اپنی چِٹھی (یعنی رُقعہ) دیتا ہے، حضرت اس کو بارگاہِ ربُّ العِزَّۃ (عَزَّوَجَلَّ) میں پیش کرتے ہیں۔ یہ چپکے کھڑے رہے، جب حضرت نے بہت دیر تک انہیں دیکھا اور انہوں نے کچھ نہ کہا تو خود فرمایا: ''ھَـاتِ قِـصَّتَكَ اَعْـرِضُهَـا'' (لاؤ کہ میں تمہاری عرضی پیش کروں) انہوں نے عرض کیا: ''اَوَ شَیْـخِـی عَزَلُوْہُ'' (کیا میرے شیخ کو معزول کردیا گیا) فرمایا: ''وَاللّٰهِ مَـا عَزَلُوْہُ وَلَا یَـعْـزِلُوْنَـهُ'' (خدا کی قسم! ان کو معزول نہیں کیا گیا اور نہ کبھی ان کو معزول کریں گے۔) انہوں نے عرض کی: ''تو بس میرا شیخ کافی ہے۔'' آنکھ کھلی، حاضر ہوئے دربار میں سرکارِ غوثیت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کہ واقعہ عرض کریں۔ قبل اس کے کچھ عرض کریں۔ حضور نے